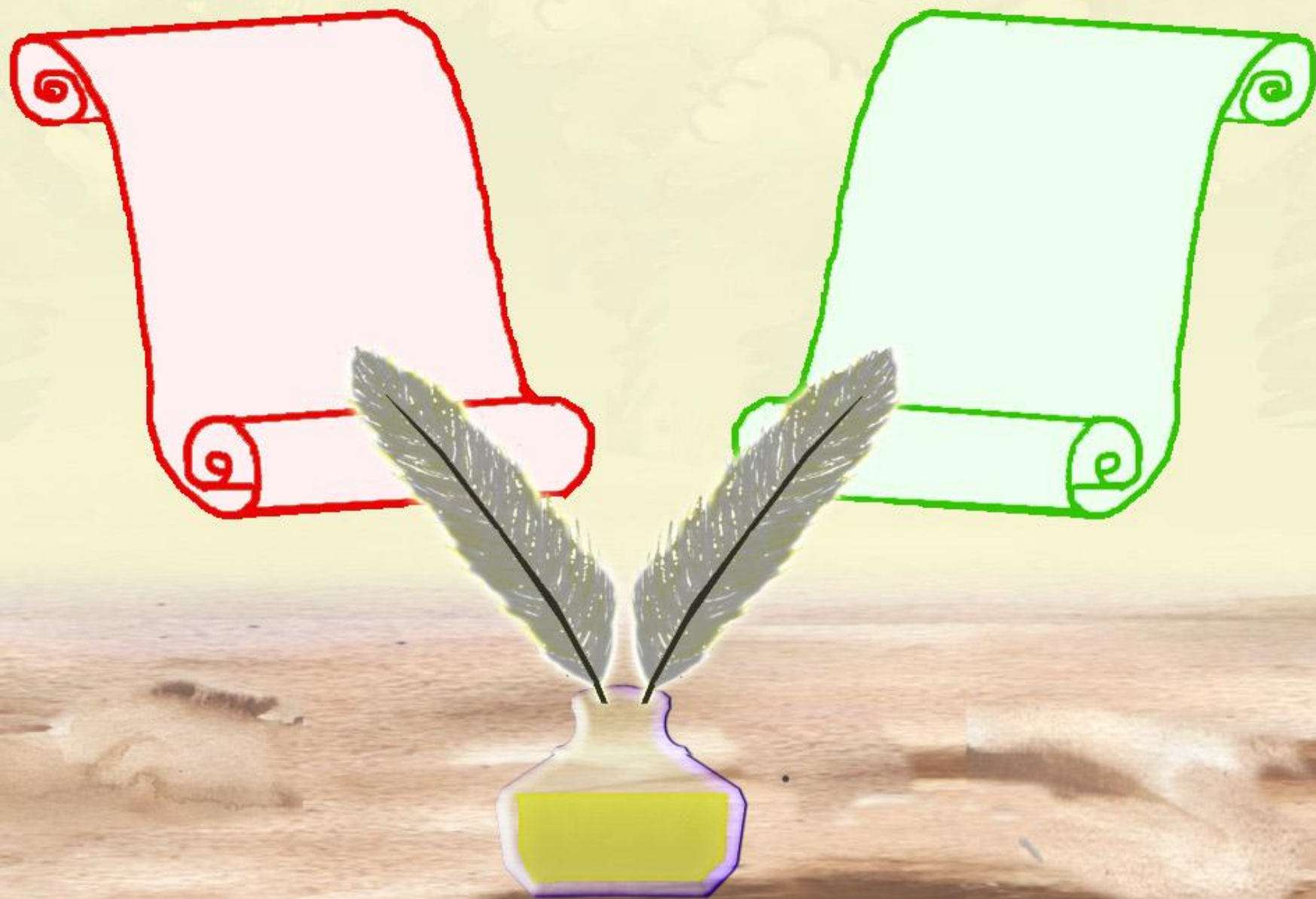
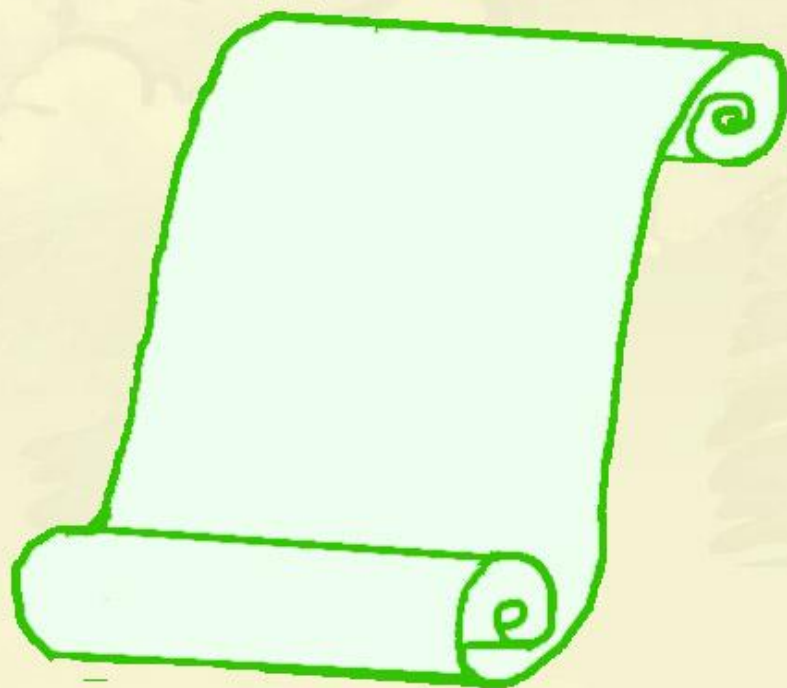
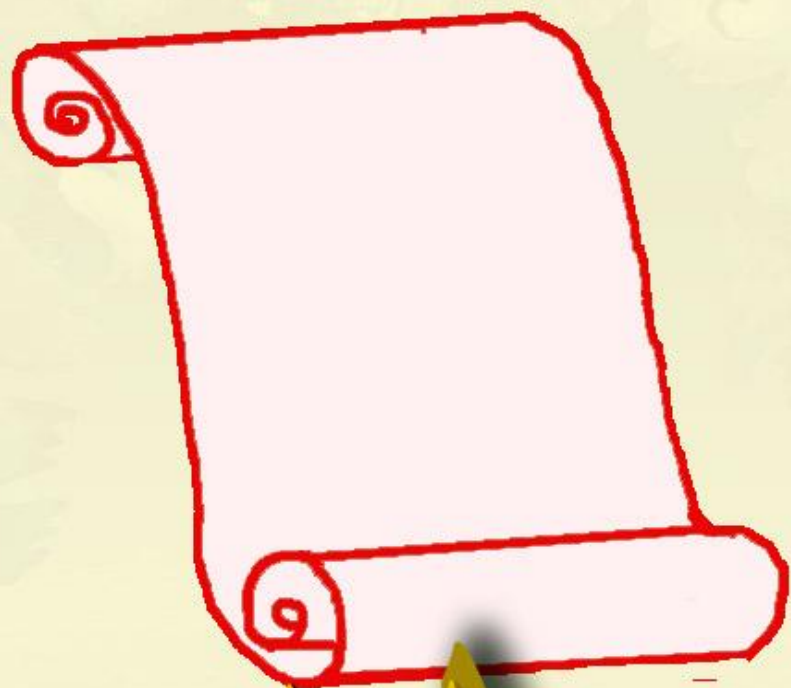


مولاتنا فاطمة عني ما لا

امام حسنؑ انے امام حسینؑ اے بیوے چھوٹا تھا ، ایک دن  
بیوے صاحبورسول اللہ صلع نا پاسے آیا ، حسینؑ عرض  
کرے چھے "اے نانا جی صاحب مارا بھائی حسنؑ نا ساٹھے  
میں کُشتی لڑتو تھو ، ہمارا ماسی کوئی بھی جیتی نرسکو ،  
ہمیں ایم جانوا چاہیئے چھے ، کہ ہمارا بیوے ماسی کوئی قوۃ  
ودھارے چھے ؟"



رسول الله ﷺ فرمایو "اے مارا پیارا فرزندو!  
اگشتی اپنے اچھی نہ لا گے، تمہے بیوے خط لکھی نے لاؤ!  
جرنا خط زیادہ اچھا ہے، ترنی قوۃ ودھارے"  
حسنؑ انے حسینؑ خط لکھی نے رسول الله ﷺ پاسے  
ایا، اپ نے خط بتاوی نے پوچھو  
اے نانا جی صاحب کونا خط اچھا چھے؟



مجلس

رسول الله ﷺ یردیکھو انے فرمایو

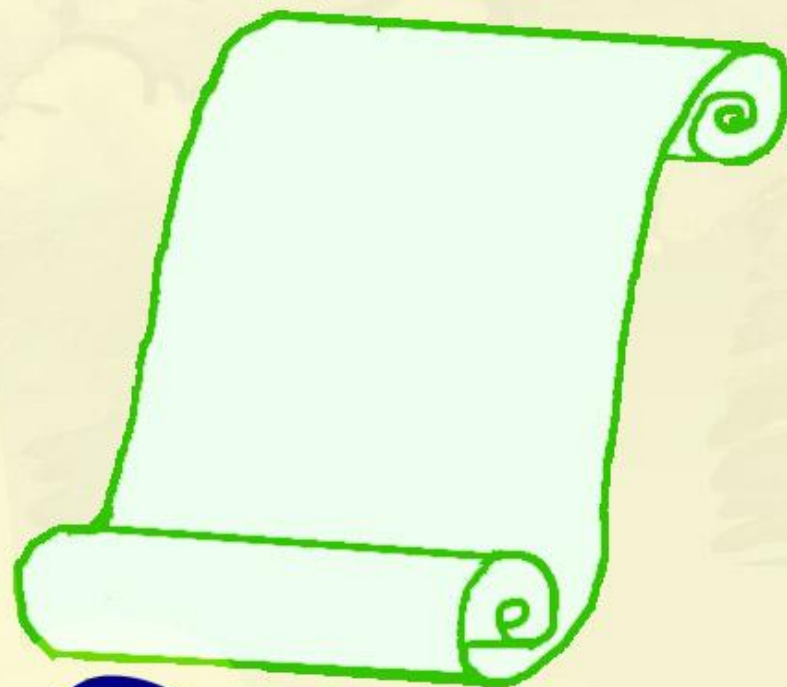
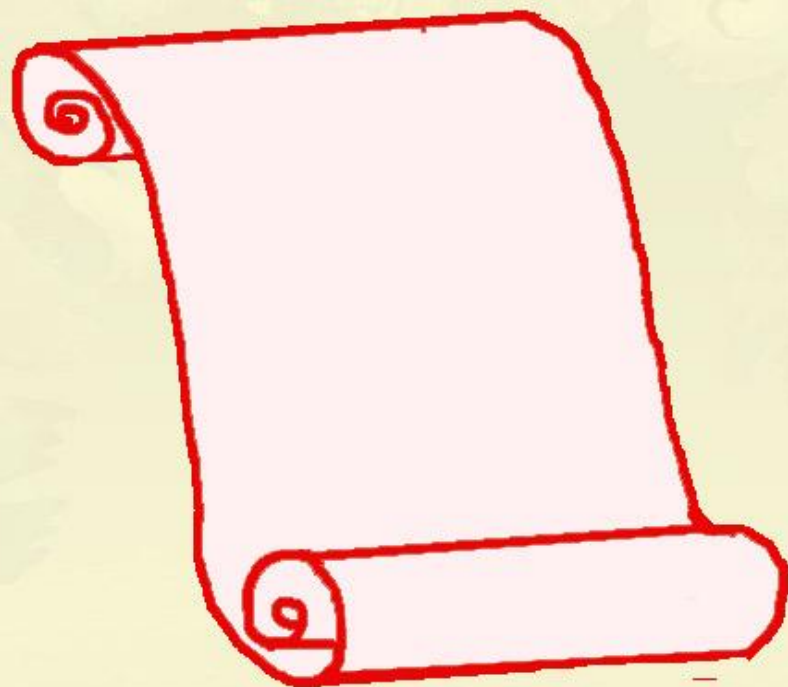
"تمیں تمہارا باوا علیؑ اُپاسے جاؤ،

علیؑ اُتمنے کہسے کہ کونا خط اچھا چھے."

بیوے مولانا علیؑ اُناپاسے آیا انے خط بتاوی نے پوچھو

اے باوا جی صاحب ! کونا خط اچھا چھے؟ اپ یر فرمایو





عَلِيٌّ

"اے مارا پیارا فرزندو تمیں تمارا ماں فاطمہؑ پاسے  
جاؤ، تمارا ماں فاطمہؑ تمنے کہسے کر کونا خط  
اچھا چھے .

بیوے ماں فاطمہؑ پاسے آیا ، خط بتایا انے پوچھو  
"ہمارا ماسی کونا خط اچھا چھے ؟" مولانا فاطمہؑ فرماوے  
چھے ، اے مارا پیارا فرزندو ! امارا گلا ماموتی نی مالا چھے ،



# فاطمة ع



ايم ڪمهي نه اپ ڀر موتيو نه ڀوے نا ماڻها پرسي نثار ڪري نه  
فرمايو

"تمارا ڀوے ماسي جر زياده موتي لڀي  
تر نا خط زياده اچها چهي، اهني قوت زياده چهي."  
فاطمه ع<sup>۲</sup> ني **مالا** ماسات موتي ٿيا،  

---

حسن ع<sup>۲</sup> ڀر تين موتي لڀيا،



حسینؑ اِیر تین موتی لیدا ،  
ایک موتی باقی چھے ، حسینؑ اِیر ارادة کیدو کر میں  
لوں ، خدا اِیر جبرئیل نے موکلا ، جبرئیل اِیر پوتانی پانکھ  
موتی پر ماری ، ایک موتی نا بے حصّہ تھئی گیا ، ایک  
حسنؑ اِیر لیدوانے ایک حسینؑ اِیر لیدو ، بیوے صاحبو



# فاطمة ع



یہ موتیو مولانا فاطمہؑ نے بتایا ، مولانا فاطمہؑ فرماوے  
چھ .

"تمارا بیوے ناموتیو برابر چھے ، تمارا بیوے نا خط اچھا چھے

انے بیوے نی قوۃ ایک سرکھی چھے ،"

ماں صاحبہ نوافصلہ سنی نے بیوے فرزند و خوش

تھئی گیا .